

## 21871- مصنوعی بار آوری کے لیے میاں بیوی کے علاوہ کسی اور کے سپر م یا بیضہ کو استعمال کرنے کا حکم

سوال

مصنوعی بار آوری کے دوران بیضہ یا سپر م بیوی یا خاوند کا نہ ہو بلکہ کسی اور کا ہو تو پھر ایسی حالت میں بچے کی نسبت کس کی طرف کی جائے گی؟

پسندیدہ جواب

جب بار آوری کے عمل میں بیوی اور خاوند سے ہٹ کر کسی تیسرے غیر متعلقہ فرد کا دخل ہو کہ بیضہ کسی اجنبی عورت کا ہو یا جس کے رحم میں بار آور شدہ مادہ منویہ رکھا جا رہا ہے وہ بیوی نہ ہو، یا سپر م خاوند کے نہ ہوں تو ان تمام صورتوں میں مصنوعی بار آوری حرام ہے؛ کیونکہ ایسی صورت میں اسے زنا سمجھا جائے گا؛ کیونکہ کسی عورت کا کسی اجنبی مرد کی منی اپنے اندر داخل کروانے کا وہی حکم ہو گا جو اس عورت کے ساتھ ہم بستری کرنے کا ہے۔

جبکہ ایسی صورت میں بچہ مان کی طرف ہی مسوب ہو گا جس نے اسے جنم دیا ہے، جس مرد کا نطفہ ہے اس کی طرف مسوب نہیں ہو گا، بلکہ ایسے ہی جیسے ولد ازتا کا معاملہ ہوتا ہے، لیکن اگر یہ شخص بچے کے والد ہونے کا دعویٰ کرے اور کوئی بھی اس کی خلافت نہ کرے تو پھر اس کی طرف نسبت کر دی جائے گی؛ کیونکہ شرعی مشایہ ہے کہ لوگوں کو ان کے والدین کی طرف ہی مسوب کیا جائے، ایسی صورت میں حدیث نبوی : (بچہ اسی کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا جبکہ زانی کے لیے پتھر ہیں۔) کا مطلب یہ ہو گا کہ یہ حدیث اس وقت ہے جب پیدا ہونے والے بچے کے نسب کے متعلق کوئی حکم گذاہ ہو جیسے کہ حدیث کاشان ورود واضح کرتا ہے۔